60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 955 **Participant Code:** 6

زندگی کے سفر

اے خدا نعمت ہے تیرا وہ
لیکن ہم کیوں نہیں سمجھا

"اس نے وہاں سے چلا گیا۔ اس نے ایک بار سوچا ہے کہ اگر میں مر جاتا ہے تو ایسا کبھی بھی نہیں ہو جاؤں گا۔ سب میری غلطی تھی۔ وہ اس اکیلا پن میں چلا گیا۔"

زاہد پندرہ سال کے ایک لڑکا ہے۔ اس کی بچپن سے ہی امی مرگئیں تھی۔ اس کا امی دوست بھائی بہت سب اس کا ابا ہے۔ وہ اس ابا کو بہت پیار کرتا تھا۔ وہ گاؤں کی عزت ہے زاہد۔ وہاں کے سارے لوگ اس کو پیار کرتے تھے۔ زاہد پڑھائی میں اول نمبر میں ہے۔ زاہد کو بڑا دیکھکر رہنا روی کے لئے کو ناممکن تھا۔ لیکن کتنا سال وہی گاؤں میں پڑھ رہی گی۔ زاہد ایک لڑکا ہے۔ اس کے سامنے دنیا اور بھی ہے اسلئے روی نے سب گاؤں چھوڑکر شہر میں جانے کا فیصلہ کیا۔ وہ خوبصورت گاؤں چھوڑکر

جانا صرف روی اور رابل کو نہیں بلکہ پوری گاؤں والوں کا دکھ ہے۔ لیکن رابل کی بھلائی سب لوگ چاہتے تھے۔ اسلئے اس کا بھلائی کے لیے ایسا ہی فیصلہ کیا۔

کچھ زمانہ گزر گئے۔ کالکٹ کے ایک شہر میں ایک گھر میں وہ دونوں رہتے تھے۔ شہری زندگی روی کے لیے بالکل مشکل تھا۔ لیکن رابل کو جلد سے شہر کی زندگی عادت ہوگئی ہے۔ آج رابل کو بہت زیادہ دوست ہے۔ ایک دن کے حصہ میں اپنی ابا سے زیادہ وہ اپنی دوستوں کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ آج رابل کو روی سے پرانی طرح کی پیار نہیں ہے۔ روی یہ سمجھتا تھا۔ لیکن وہ چپ سے رہا۔ اس کو پتا ہے کہ اس کا بوری بڑی دوستوں کے ساتھ رہنا ایسے بدلتے رہتے ہیں۔ کیوں کہ ۔۔۔ ہے

روی اور رابل شہر میں آنے سے کچھ دن کے بعد ایک مسائل ہوا تھا۔ کیا ہے کہ ایک دن روی ایک اچھا آدمی ہے۔ وہ سمجھائی اپنا پانو

میں پکڑتے ہیں۔ ایک دن وہ دوکان سے آتے وقت اس
کا نظر ایک کونے میں پڑا۔ وہ یہ دیکھ رہے تھے
ہے کہ کچھ لڑکوں نے شراب پی کر وہاں سے
ایک لڑکے کو مار رہے ہیں۔ وہ لوگ وہ لڑکے کو
پھر روی نے جلدی جاکر وہاں سے وہ لڑکے کو
بچایا۔ اور ان لوگوں سے ایسے مارنے کا وجہ پوچھا۔
تب ان میں سے ایک لڑکا روی کو مارنے کی کوشش
کی۔ روی نے جلدی سے پولیس کو بلایا اور اس
لوگوں کے جرمن دکھایا۔ اس بات کے وجہ وہ لوگ
روی سے بہت نفرت کرتے ہیں۔ اس کو مٹانے
کے لیے وہ لوگ راہل کے ساتھ جو ایک رشتہ
جوڑا۔ ان لوگوں کا نے راہل کو بھی ایک شراب
پینے والا بنانا چاہتے ہیں۔

روی ہمیشہ راہل سے کہتے ہے کہ "چاروں طرف
سانپ ہیں۔ بیٹا اپنا خیال رکھنا"۔ لیکن یہ بات
کبھی بھی نہیں سنتی نہیں۔ اپنے بیٹے کو بچانے
کے لیے وہ پوری طرح کوشش کرتے ہیں۔ لیکن
ہم یہ بھی سمجھنا ہے کہ وہ بڑا ہوگیا ہے۔

آج وہ خود فیصلہ کرتے ہیں۔ اب اس کو ایک ابا
کی ضرورت ~~نہیں~~ نہیں ہیں۔ وہ آج ابا کی
ایک بھی بات نہیں مانتے ہیں۔ آج ابا کے
سامنے بھی آواز اٹھانے کو بھی وہ ~~پڑھا~~ سیکھا ہے۔

ایک دن روی کو ایک ضروری کام کے لیے
وہاں سے کشور میں جانا پڑا۔ واپس آتے وقت
وہ رات دو بجے ہوئی تھی۔ وہ گھر میں آتے
وقت اندر سے ~~بڑھیت~~ آواز باہر ~~وہ~~ نکلتے ہیں۔
~~بیٹا~~ راہل تو ہاسٹل میں ہے۔ اس کے اندر
کون ہے؟ وہ سوچا۔ اسے پہلے یہ لگا کہ اندر
کوئی چور ہوگا۔ وہ دھیرے دروازہ کھول کر
دیکھا تو اس کو نظر عجیب سا لگا۔ وہ ایسا
نظر ہے جو کسی ایک ابا نہیں دیکھنا چاہیے۔
اس گھر کے اندر راہل اور اس کی دوست تھے
اور ننگے لڑکیاں بھی ہیں۔ وہ ناراض ہوکر
راہل کے پاس گیا۔ اور روی اپنی ہاتھوں
سے اس کے گال چہرے پر مارا۔ ~~دونوں~~ کے
بیچ اتنی سالوں میں وہ کبھی بھی اپنے بیٹے کو

تب نہیں مارا تھا۔ دونوں کے بیچ کے جھگڑے
کے بعد راہل وہ گھر سے نکلا۔ اس وقت
وہ ابا رو رہا ہی تھا۔ ایسے لے وہ دن بھی
راہل گھر بھی نہیں آیا۔ دوسرا دن بھی نہیں اور تیسرا
دن بھی بھی۔ اس ابا کے دل دھڑکنے لگے۔ کیوں
کہ کوئی گلت کریں تو بھی وہ ایک ابا ہے۔
اپنا بیٹے کو پیار کرتے ہیں۔ وہ راہل کو گھر بھی
واپس لانے کی فیصلہ کیا۔

وہ صبح میں وہ راہل کو دیکھا۔ اس کو آج
اس کا ابا دشمن ہوگیا ہے۔ اس نے ابا کے
ساتھ واپس جانا نہیں چاہتے ہیں۔ وہ و روی کو
وہاں سے جانے کو کہا۔ اور یہ بھی کہا ہے کہ
" اگر اس کا سامنا آئے گا تو اس کو مارنا پڑے گی"۔
یہ سن کر روی کچھ دیر وہاں کھڑا پھر اسے کہا
کہ تمہارے یہ دوستوں ایک مصیبت میں تیرا ساتھ
کبھی نہیں ہوگا۔ تمہیں صرف تیرا ابا کے ضروریات لینا
پڑے گا۔ یہ بول کر بنا کچھ کر روی وہاں سے
دھیرے چلا۔ لیکن وہ راہل یہ بات نہیں مانا۔

60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 955 Participant Code: 6

کچھ دن ہو ہوگیا۔ کچھ دن ہوا ہے۔ ایک دن ایک
گھومنے جاکر ~~راہل کی~~ دوستوں نے کچھ ~~پیسے کو~~
کسی سے چوری کیا۔ وہ لوگ بہت ~~شراب~~ بھی پی
اگلے کچھ دن بھی ~~بعد~~ کسی چوری کرنے کی وجہ
سے راہل کو اور اس کا دوستوں کو پالیس نے
ہی پکڑا۔ وہاں ان لوگوں کو باہر نکالنے کے لیے ایک
وکیل بھی آیا۔ لیکن ~~راہل~~ صرف راہل کو باہر
نہیں نکالا۔ سب کو اس کا ساری دوستوں کہا
کہ چوری صرف راہل نے کیا ہے۔ ثبوت کے دینے
کی وجہ سے راہل کو گرفتار کردیا۔ پھر اسے
پتا چلا ہو چودہ سال کے بعد وہاں سے باہر
نکلنے کے بعد وہ پہلا ان کے دوستوں کے پاس
گیا ہے۔ اس وقت اس کا کالج میں "ہاسٹل میں"
شہر کے لوگوں کے بیچ یہ چوری کرنے کی خبر
پھیلی ہوئی تھی۔ و اخبار میں یہ رپورٹ اس
سے دوستوں نے دیا تھا۔ چوری کے ساتھ اور زیادہ
چھوٹی خبروں بھی اخبار میں ہوا تھا۔ سب اسے
دیکھ کر اسے ڈانٹتے ہیں۔ ان سے بری بات بولتے ہیں۔
اس کا وہاں چلنے کو بھی نہیں سکتے ہیں۔ وہ ناراض

(Note: Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

ہوکر۔ اس کے دوستوں کے پاس جاتے ہیں۔ تب
ان لوگوں نے پہلا مسئلہ رو دی۔ اور ان لوگوں کے بسانہ
ہوئے مسائل کے بارے میں کہا۔ اس کا ان لوگوں
نے کہا کہ "میرا ابا بچہ بہت پہلا پالیس سٹیشن
میں لے گیا تھا۔ اسلئے اس کو سچ ~~جھو~~ دوسری
ایک جھوٹی میرا دیا ہے۔ پہلا ابا اور دوسرا بیٹا۔"
یہ سنکر راہل کو ناراض ہوکر اسے مارنے کی
کوشش کیا۔ لیکن وہ لوگ وہاں سے اسے دوڑایا۔
وہ آج ایک چوری ہے ایک شرابی ہے لیکن
اسے بھروسہ ہے کہ اگر گھر میں جاکر ابا سے معافی
مانگیں تو اس نے مجھے واپس بلاؤں گی۔ اس کے
دل میں بہت دکھ ہے۔ اس کی آنکھوں سے آنسو
آرہی ہے۔ لیکن اس کو اپنا غلطی سمجھا ہے۔
وہ جلدی سے اس کے گھر میں جایا۔ تب پتا چلا
ہے کہ اس کے ابا وہاں سے کہیں بھی چلا گیا ہے۔
وہ بھی پتا نہ ہے۔ کسی کو بھی پتا نہیں ہے کہ وہ کہا
کہاں ہے۔ اس کے دو جھوٹ رہے تھے بڑی
وجہ سے آج اپنا ابا کو وہاں سے
جانا پڑا ہے۔ ابا کے بنا وہ گھر میں ~~اکیلا~~ اکیلا کیوں؟

"اس نے وہاں سے چلا گیا۔ ایک بار بھی
سوچا کہ یہ کہ اگر اپنا کہ بات مانیں
تو ایسا کبھی بھی نہیں ہو جاؤں گا۔" وہ اس
اکیلا پن میں چلا گیا۔ چلتے آگے چلتے وقت
وہ اپنی آبا کو بھی ~~دیکھ~~ ڈھونڈتی ہے۔

"ماں باپ خدا کی نعمت ہے۔ ~~ایسے~~ ان سے
رشتہ توڑنے سے ہم ~~ہمارا~~ خود ہمیں سزا
دیتے ہیں۔ یہ سوچنا ہے کہ ہر ایک ~~آدمی~~
لوگ ہر ایک ماں باپ ہو جاؤں گا۔"

جی ہند۔